

# زبانوں کو فائدہ مت کے پل تعمیر کرنے میں معاونت کرنی چاہیے : نائب صدر جم۔ وری۔ دکشن بھارت - ندی پر چار سبھا کے 16 ویں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب

Posted On: 19 NOV 2017 6:51PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 19 نومبر نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیا نائیڈو نے کہا ہے کہ زبان بہتر حکمرانی میں معاون ہو سکتی ہے کیونکہ اطلاع اور تعلیم روشن خیال شہری کو جنم دیتی ہے۔ وہ آج حیدر آباد میں منعقدہ دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا کے 16 ویں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کر رہے تھے۔ تلنگانہ کے نائب وزیر اعلیٰ جناب محمد محمود علی، دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا، چنئی کے نائب صدر جناب ایچ ہنومن تپا، دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا، آندھرا پردیش و تلنگانہ کے صدر جناب بی اوبیہ اور دیگر شخصیات بھی اس موقع پر موجود تھیں۔

نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندی نے ہندوستان کی اتحاد و سالمیت اور لسانی خیرسگالی کو فروغ دینے میں ایک تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ ملک کے اتحاد کے لیے زیادہ تر ہندوستانیوں کے ذریعہ بولی جانے والی زبان سے زیادہ طاقتور عنصر کوئی نہیں ہے۔

نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ سال 1936 میں دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا کے آفس کا قیام وجے واڑہ میں عمل میں آیا تھا۔ اس سبھا کے صدور کے طور پر مجاہدین آزادی جیسے جناب وینکاپا پنتولو، آندھرا کیسری جناب تنگ توری پرکاشم پنتولو جناب بیجواڑا گوپال ریڈی، سوامی رمانند تیرتھا نے عظیم خدمات انجام دیے۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا نے نہ صرف ہندی کو فروغ دیا بلکہ ہندی اساتذہ، مترجمین اور ناشرین تیار کئے ہیں۔

نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ آندھرا پردیش اور تلنگانہ کی دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا اپنا 16 واں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد منا رہی ہے اور وہ حاضرین کو گاندھی جی کے نظریے کی یاد دلاتی ہے کہ صحیح معنوں میں کوئی ملک آزاد نہیں ہے جب تک وہ اپنی زبان میں باتیں نہ کرے۔

نائب صدر جمہوریہ نے ان تمام طلباء کو مبارکباد پیش کی جنہوں نے ہندی میں راشٹر بھاشا ویشارد اور راشٹر بھاشا پروین کی ڈگریاں حاصل کی ہیں۔

نائب صدر جمہوریہ کی ہندی تقریر کا متن حسب ذیل ہے :

" دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا میں منعقدہ 16 ویں راشٹر بھاشا ویشارد اور راشٹر بھاشا پروین کے جلسہ تقسیم اسناد کے صدر جی، وائس چانسلر جناب آر ایف نیرلکٹی جی، مہمان خصوصی جناب کڈی ایم شری ہری جی، جناب چنٹل رامچندر ریڈی جی، صدر پی اوبیہ جی، یلمندیا جی، آندھرا اور تلنگانہ کے سکریٹری جناب سی ایس ہوسگوڈر جی، پرنسپل سکریٹری جناب ایس جے راج جی اور سبھا کے سبھی اراکین و سند حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے میں بے حد خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

ہندی پر چار سبھا عزت مآب مہاتما گاندھی کے ذریعے قائم کردہ قومی اہمیت کا ادارہ ہے۔ ہندی نے ہندوستان کے اتحاد و سالمیت اور لسانی خیرسگالی کی ترقی میں تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ قوم کے انضمام کے لئے قابل قبول زبان سے زیادہ طاقتور کوئی عنصر نہیں ہے۔ حقیقت میں دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا کا قیام اسی عظیم مقصد کی تکمیل کے لئے عمل میں آیا۔ تب سے لے کر آج تک یہ مسلسل گامزن ہے۔ سبھا طویل مدت سے ہندوستان کی ثقافتی ورثہ اور سماجی ثقافت کو محفوظ رکھتے ہوئے انگریزی زبان کے ذریعے قومی سطح پر تعلیم اور تعلیم کی ذمہ داری کو بخوبی نبھانے میں مسلسل کام کر رہی ہے۔

سال 1936 میں دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا کا آفس وجے واڑہ میں قائم ہوا اور اس سبھا کے صدر کے طور پر مجاہد جنگ آزادی کونڈا وینکٹپیا پنتولو، آندھرا کیسری جناب تنگ توری پرکاشم پنتولو، جناب بیجواڑا گوپال ریڈی، سوامی رمانند تیرتھا وغیرہ نے عظیم خدمات انجام دیے۔ آج اس ادارے سے ہر سال دو لاکھ سے بھی زیادہ طالب علموں کو ہندی امتحان دینے کا بہترین موقع حاصل ہو رہا ہے۔ جس سے لاکھوں طلباء مستفید ہو رہے ہیں۔

ہندی آہستہ آہستہ قوت حاصل کر رہی ہے دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا کی جانب سے ہندی کا بگل پورے ملک میں گونج رہا ہے۔ یہ جان کر خوشی ہو رہی ہے کہ دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا نے ہندی کی تشریح ہی نہیں کیا بلکہ بڑی تعداد میں ہندی اساتذہ، مترجمین اور ناشرین کو بھی تیار کیا ہے۔ ہندی کی روشنی جنوب کے ہر کونے کو منور کر رہی ہے۔

دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا کی یہ کامیابی بلاشبہ قابل ستائش ہے۔ قومی احساس کے تناظر میں ہندی اور انگریزی کے درمیان تصادم کی بات کسی حد تک سمجھی جاسکتی ہے۔ مگر دیگر علاقائی زبانوں اور ہندی کے درمیان تصادم نہیں بلکہ تعاون کی روح بننی چاہئے، جس کی وجہ سے ساری زبانیں ایک دوسرے کا تعاون کرتے ہوئے خوشگوار ہو۔ دکشن بھارت ہندی پر چار سبھا غیر انگریزی زبان بولنے والوں کے درمیان ہندی کو مقبول بنانے کا کام اپنی مرضی سے کر رہی ہے۔ عالمی تاریخ کو دیکھا جائے، تو ایک

بات واضح ہو جاتی ہے کہ اچھی حکمرانی کے لئے ہمیشہ حکمران اور حکومت کے درمیان خوشگوار تعلقات کی ضرورت ہوتی ہے۔ دونوں کے درمیان یہ تعلق زبان کے ذریعہ قائم ہوتا ہے۔ ہندی سمجھنے والے لوگ ہمارے ملک میں بہت زیادہ ہیں۔ لہذا عام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہندی ایک مضبوط ذریعہ ہے۔

آج دکشن بھارت ہندی پرچار سبھا ، آندھرا اور تلنگانہ کی ریاستی سطح کی 16 ویں وشارد تقسیم اسناد کی تقریب ہے اور خود کو آپ سب کے درمیان پا کر مجھے دلی خوشی ہو رہی ہے۔ اس جگہ پر کھڑے ہو کر مجھے باپوجی کی وہ لائیں یاد آ رہی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ کوئی بھی ملک حقیقی معنوں میں تب تک آزاد نہیں ہے، جب تک وہ اپنی زبان میں نہیں بولتا ہے۔ ہندوستان کی مختلف ریاستوں کی زبان وہاں کی دارالحکومت بھلے ہی رہیں، مگر قوم اور قومیت کے نقطہ نظر میں صرف ہندی بنیاد ہے۔

ہندوستان کی قومی زبان ہندی میں راشٹر بھاشا وشارد اور راشٹر بھاشا پروین کی ڈگری حاصل کرنے آئے جو طلباء و طالبات یہاں موجود ہیں انہیں میں صد صد مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ سبھا کے مقصد میں آپ کا مقصد موجود ہو یہی میری خواہش ہے۔

آخر میں اس شاندار موقع پر میں، ان سب کو یاد کرنا چاہوں گا جنہوں نے جنوبی ہندوستان میں ہندی کی تشہیر کی ابتدا کر کے اسے آج اس خوشحال مقام تک پہنچانے میں بے مثال کردار ادا کیا ہے۔

میں ایک بار دوبارہ سند حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کا متمنی ہوں۔  
جے ہند۔ "

-----

(م ن - رض - م ج - ت ح)

(19.11.2017, Time: 13:31)

U-5809, Word: 1125

